سوال

(758) سلام پھیرنے کے بعد مسبوق اپنی بقیہ رکعات میں کیا کیا پڑھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جماعت کی دوسری، تیسری یا چوتھی رکعت میں ملنے کی صورت میں تکبیر اولیٰ فوت ہوجاتی ہے تو ہماری پہلی رکعت کونسی ہوگی؟ نیز جو بعد میں پڑھیں گے ان میں کیا کیا پڑھنا پڑے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جماعت میں بعد میں ملنے والے کی وہی رکعت پہلی ہوگی، جہاں سے اس نے نماز شروع کی۔ حدیث میں ہے :

’فَمَا أَدرَکتُم فَصَلُّوا وَمَا فَاتَکُم فَأَتِمُّوا‘ (متفق علیہ، صحیح البخاری، باب قَولِ الرَّجُلِ : فَاتَتنَا الصَّلَاۃُ، رقم: ٦٣٥)

یعنی’’جماعت کا جو حصہ تمہیں مل جائے وہ پڑھ لو اور جو رہ جائے اسے پورا کر لو۔‘‘

اس حدیث میں فوت شدہ کی بابت ’’اتمام‘‘ کا لفظ استعمال کیا گیا ہے، جس کے معنیٰ اخیر سے پورا کرنے کے ہیں اور اخیر سے پورا کرنا اسی صورت میں ہوسکتا ہے، کہ جو امام کی فراغت کے بعد پڑھے وہ اس کی اخیر ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ : 647

محدث فتویٰ